روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 3 مئی 2006ء 4 ربیع الاول 1427 ہجری 3 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 94

قابل عزت

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم ستر امتوں کی تکمیل کرتے ہو اور تم ان سب سے بہتر اور اللہ کی نظر میں قابل عزت ہو۔

(مسند احمد حدیث نمبر:11158)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانی حالتوں کے سرچشمے تین ہیں نفس امارہ۔نفس لوامہ۔نفس مطمئنہ۔اور طریق اصلاح کے بھی تین ہیں۔

اول یہ کہ بے تمیز وحشیوں کو اس ادنیٰ خلق پر قائم کیا جائے۔کہ وہ کھانے پینے اور شادی وغیرہ تمدنی امور میں انسانیت کے طریقے پر چلیں۔نہ ننگے پھریں اور نہ کتوں کی طرح مردار خوار ہوں اور نہ کوئی اور بے تمیزی ظاہر کریں۔یہ طبعی حالتوں کی اصلاحوں میں سے ادنیٰ درجہ کی اصلاح ہے۔یہ اس قسم کی اصلاح ہے کہ اگر مثلاً پورٹ بلیر کے جنگلی آدمیوں میں سے کسی آدمی کو انسانیت کے لوازم سکھلانا ہو تو پہلے ادنیٰ ادنیٰ اخلاق انسانیت اور طریق ادب کی ان کو تعلیم دی جائے۔

دوسرا طریق اصلاح کا یہ ہے کہ جب کوئی ظاہری آداب انسانیت کے حاصل کر لیوے تو اس کو بڑے بڑے اخلاق انسانیت کے سکھلائے جائیں اور انسانی قویٰ میں جو کچھ بھرا پڑا ہے۔ان سب کو محل اور موقعہ پر استعمال کرنے کی تعلیم دی جائے۔

تیسرا طریق اصلاح کا یہ ہے کہ جو لوگ اخلاق فاضلہ سے متصف ہو گئے ہیں ایسے خشک زاہدوں کو شربت محبت اور وصل کا مزا چکھایا جائے۔یہ تین اصلاحیں ہیں جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں۔

اور ہمارے سید و مولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت میں مبعوث ہوئے تھے۔جبکہ دنیا ہر ایک پہلو سے خراب اور تباہ ہو چکی تھی۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔) یعنی جنگل بھی بگڑ گئے اور دریا بھی بگڑ گئے۔یہ اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ جو اہل کتاب کہلاتے ہیں وہ بھی بگڑ گئے اور جو دوسرے لوگ ہیں جن کو الہام کا پانی نہیں ملا وہ بھی بگڑ گئے۔پس قرآن شریف کا کام دراصل مردوں کو زندہ کرنا تھا۔جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔(۔) یعنی یہ بات جان لو کہ اب اللہ تعالیٰ نئے سرے زمین کو بعد اس کے مرنے کے زندہ کرنے لگا ہے اس زمانہ میں عرب کا حال نہایت درجہ کی وحشیانہ حالت تک پہنچا ہوا تھا۔اور کوئی نظام انسانیت کا ان میں باقی نہیں رہا تھا اور تمام معاصی ان کی نظر میں فخر کی جگہ تھے۔ایک ایک شخص صدہا بیویاں کر لیتا تھا۔حرام کا کھانا ان کے نزدیک ایک شکار تھا۔ماؤں کے ساتھ نکاح کرنا حلال سمجھتے تھے۔اسی واسطے اللہ تعالیٰ کو کہنا پڑا کہ (۔) یعنی آج مائیں تم پر حرام ہو گئیں۔ایسا ہی وہ مردار کھاتے تھے۔آدم خور بھی تھے۔دنیا کا کوئی بھی گناہ نہیں جو نہیں کرتے تھے۔اکثر معاد کے منکر تھے۔بہت سے ان میں سے خدا کے وجود کے بھی قائل نہ تھے لڑکیوں کو اپنے ہاتھ سے قتل کر دیتے تھے۔یتیموں کو ہلاک کر کے ان کا مال کھاتے تھے بظاہر تو انسان تھے۔مگر عقلیں مسلوب تھیں۔نہ حیا تھی نہ شرم تھی نہ غیرت تھی۔شراب کو پانی کی طرح پیتے تھے۔جس کا زنا کاری میں اول نمبر ہوتا تھا۔وہی قوم کا رئیس کہلاتا تھا۔بے علمی اس قدر تھی کہ اردگرد کی تمام قوموں نے ان کا نام امی رکھ دیا تھا۔ایسے وقت میں اور ایسی قوموں کی اصلاح کے لئے ہمارے سید و مولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہر مکہ میں ظہور فرما ہوئے۔پس وہ تین قسم کی اصلاحیں جن کا ابھی ہم ذکر کر چکے ہیں۔ان کا درحقیقت یہی زمانہ تھا۔پس اسی وجہ سے قرآن شریف دنیا کی تمام ہدایتوں کی نسبت اکمل اور اتم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیونکہ دنیا کی اور کتابوں کو ان تین قسم کی اصلاحوں کا موقعہ نہیں ملا اور قرآن شریف کو ملا۔اور قرآن شریف کا یہ مقصد تھا کہ حیوانوں سے انسان بناوے اور انسان سے با اخلاق انسان بناوے اور با اخلاق انسان سے باخدا انسان بناوے۔اسی واسطے ان تین امور پر قرآن شریف مشتمل ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص327)

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم
ٹیلی فون: 0092-47-6212473)

وقف عارضی، نظام وصیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''عارضی وقف کی تحریک جو قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے اس کا تعلق نظام وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے''۔

(الفضل 10 اگست 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ

گرمیوں کے آغاز سے ہی ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ شروع کر دی گئی۔حالانکہ حکومت نے اعلان کیا تھا کہ اس سال بجلی کی لوڈشیڈنگ نہیں ہوگی۔بجلی کے بار بار بند ہونے پر شہری انتظامیہ سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ بجلی کی بار بار کی بندش کو کنٹرول کیا جائے۔

اس طرح بجلی جانے سے نہ صرف مختلف شعبہ جات کے افراد کو دقت کا سامنا ہے بلکہ الیکٹرانکس کی اشیاء کے خراب ہونے کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔آجکل طلباء کے سالانہ امتحانات بھی ہو رہے ہیں۔بجلی کی روبار بار معطل ہونے سے ان کی کارکردگی میں بھی فرق پڑ رہا ہے۔لہٰذا انتظامیہ سے اس لوڈشیڈنگ کو بند کرنے کی اپیل کی جاتی ہے۔

خدام احمدیت سے خطاب

اک آگ سی سینوں میں دہکائے ہوئے رہنا
سجدوں سے جبینوں کو چمکائے ہوئے رہنا
معمور سدا رہنا ایماں کی حرارت سے
پہلو میں دلوں کو تم گرمائے ہوئے رہنا
دیتے ہی سدا رہنا پیغام محبت کا
دنیا سے نہ تم ہرگز اکتائے ہوئے رہنا
بے چین سدا رہنا دنیا کی ضلالت پر
گمراہیٔ عالم پر غم کھائے ہوئے رہنا
جس ملک میں بھی جانا پیغام خدا لے کر
پرچم کو صداقت کے لہرائے ہوئے رہنا
دینداری و تقویٰ کو تم پیش نظر رکھنا
دنیا کی بھی ہر گتھی سلجھائے ہوئے رہنا
لذات سے دنیا کی رکھنا نہ تعلق تم
دنیا کے علائق سے کترائے ہوئے رہنا
مومن ہو تو مت سیکھو منکر کی طرح ہرگز
آفات سے ڈر جانا گھبرائے ہوئے رہنا
دل جیت سکو گے تم اخلاص و محبت سے
اخلاق کریمانہ اپنائے ہوئے رہنا
افضالِ الٰہی پر لازم ہے تشکر ہی
کچھ زیب نہیں دیتا اترائے ہوئے رہنا
دنیا ہی بدل ڈالی مرشد نے سلیم اپنی
ہر غیظ کو پی جانا غم کھائے ہوئے رہنا

سلیم شاہجہانپوری

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالہ زاد بھائی مکرم منیر احمد صاحب ولد مکرم سیٹھ محمد دین صاحب مرحوم مورخہ 20 اپریل 2006ء کو بلیک پول نزد لندن میں پانچ سال کی لمبی علالت کے بعد بعمر 60 سال وفات پا گئے۔ رحمت بازار ربوہ میں ان کی مشہور کریانہ کی دکان ہوتی تھی۔ عرصہ 20 سال سے بلیک پول میں رہائش پذیر تھے۔ ان کی نماز جنازہ بیت الفتوح لندن میں مورخہ 23 اپریل 2006ء کو بعد نماز ظہر مکرم عبدالغفار احمد صاحب امام بیت الفتوح نے پڑھائی کثیر تعداد میں لوگ شامل ہوئے اسی دن شام کو احمدیہ قبرستان لندن میں تدفین ہوئی۔

مرحوم کے تین بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ سب سے بڑے بھائی مکرم بشیر احمد صاحب اختر جنرل سیکرٹری یوکے، مکرم سعید احمد صاحب لندن، مکرم وحید احمد صاحب لندن چھوٹے بھائی ہیں تین بہنیں جن میں سب سے بڑی بہن خاکسار کی اہلیہ سکینہ پروین صاحبہ اور سلیمہ جمال صاحبہ جرمنی اور بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب زاہد لندن ہیں۔ مرحوم نے بیوہ رشیدہ بیگم صاحبہ (مکرم رفیق احمد صاحب جاوید مربی سلسلہ وقف جدید کی بہن) کے علاوہ دو بیٹے مکرم عاصم منیر صاحب، مکرم عامر منیر صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ نادیہ منیر صاحبہ کینیڈا اور مکرمہ مریم منیر صاحبہ کینیڈا سوگوار چھوڑی ہیں۔ خدا کے فضل سے سب بچے شادی شدہ ہیں۔ مرحوم نہایت سادہ زندگی گزارتے تھے، خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ مرحوم مکرم ناصر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل اور مکرم منیر احمد صاحب عابد مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

❁ مکرم تنویر احمد صاحب جلد ساز ولد مکرم رانا حنیف احمد صاحب محلّہ فیکٹری ایریا حلقہ سلام لکھتے ہیں۔

میرے چچا محترم رانا لیاقت علی صاحب آف کراچی حال فیکٹری ایریا حلقہ سلام مورخہ 25 اپریل 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 48 سال تھی۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المھدی گولبازار میں محترم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم ماسٹر حفیظ احمد صاحب صدر محلّہ فیکٹری ایریا حلقہ سلام نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت منکسر المزاج اور ہمدرد انسان تھے۔ گذشتہ دو سال سے بعارضہ کینسر بیمار تھے لیکن نہایت صبر و تحمل سے بیماری کا وقت گذارا۔ مرحوم محترم رانا قدرت اللہ صاحب مرحوم (باورچی حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب) کے فرزند اور محترم رانا حنیف احمد صاحب آف فیکٹری ایریا حلقہ سلام کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

❁ مکرم شیخ محمد انور صاحب دنیا پور ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 18/اپریل 2006ء کو میرے بیٹے مکرم شیخ محمد داؤد صاحب کی شادی کی تقریب منعقد ہوئی۔ اگلے روز مورخہ 19/اپریل کو دعوت ولیمہ ہوئی۔ اس کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 24/ فروری 2006ء کو بیت المبارک ربوہ میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرمہ عطیۃ الصبور صاحبہ بنت مکرم چوہدری منور احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع رحیم یار خان کے ہمراہ کیا۔ دولہا اور دلہن مکرم شیخ محمد منیر صاحب سابق صدر دنیا پور کے پوتے اور نواسی ہیں۔

اسی طرح میری بھتیجی مکرمہ رضوانہ نزہت صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد بشیر صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 8/اپریل 2006ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے میرے بھانجے مکرم محمد قاسم احمد صاحب ابن مکرم زبیر احمد ناصر صاحب جرمنی کے ہمراہ مبلغ 3 ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرمہ رضوانہ نزہت صاحبہ مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتہ کو بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

صبر و استقامت۔ اہل اللہ کا ایک عظیم خُلق

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

راہ حق میں آزمائشوں اور ابتلاؤں کا آنا اور ایمان اور اہل ایمان کی آزمائش سنت انبیاء ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

''کیا لوگ یہ گمان کر بیٹھے ہیں کہ یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لے آئے وہ چھوڑ دیئے جائیں گے اور آزمائے نہیں جائیں گے؟ (العنکبوت:3)

بلاشک وشبہ انبیائے کرام علیہم السلام کے مقدس گروہ اور پاک جماعت کا ہر فرد اپنے زمانہ میں سے سب سے زیادہ خدا رسیدہ، برگزیدہ، پاکباز، تقویٰ شعار اور معزز و مکرم ہوتا ہے۔ اس کے باوجود مخالفین حق و صداقت اس کی مخالفت پر تل جاتے، اس سے تمسخر و استہزاء کرتے اور اس کی اشاعت توحید اور رشد و ہدایت کے نصب العین کی راہ میں روکیں کھڑی کرنے کے لئے انتہائی خطرناک سازشیں، مکر و فریب سے پرناپاک منصوبے بناتے اور جھوٹے الزامات لگا کر اس کی اور اس کے ماننے والوں کی زندگی اجیرن بنا دیتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

''ہم نے ہر نبی کے لئے جن و انس کے شیطانوں کو دشمن بنا دیا''۔ (الانعام:113)

''اور رسولوں سے تجھ سے پہلے بھی تمسخر کیا گیا''۔

(الانبیاء:42)

''اور کوئی نبی ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ تمسخر کیا کرتے تھے''۔ (الزخرف:43)

''وائے حسرت بندوں پر! ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس سے ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں''۔

(یٰسٓ:31)

سید الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپؐ کے ماننے والوں کو سب سے بڑھ کر مظالم کا تختہ مشق بنایا گیا۔ اللہ تعالیٰ حضور اکرم ﷺ کو صبر و استقامت کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ:۔

''تو انہیں دعوت دے اور مضبوطی سے اپنے مؤقف پر قائم ہو جا جیسے تجھے حکم دیا جاتا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر''۔ (الشوریٰ:16)

پھر فرمایا:۔

''پس صبر کر جیسے اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا اور ان کے بارہ میں جلد بازی سے کام نہ لے''۔

(الاحقاف:36)

رسول کریم ﷺ اور آپؐ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر مخالفین حق و صداقت نے مظالم کے پہاڑ توڑے مگر آپؐ اور آپؐ کے جاں نثار و وفا شعار اصحابؓ نے صبر و ضبط، عالی حوصلگی اور استقامت و استقلال کا وہ بے مثال نمونہ دکھایا جس کی نظیر دیگر انبیاء اور ان کے متبعین میں تلاش کرنا عبث ہے۔ رسول پاکؐ کے عظیم صحابہ کی قربانیاں اور توحید و رسالت سے اخلاص و فدائیت کے نمونے رہتی دنیا تک حق کے متوالوں کے لئے مشعل راہ ہیں۔

یہی اسوہ ہر خیر و برکت کی کلید، ہر کامیابی کی دلیل اور فتح و ظفر کی قندیل ہے۔ اللہ تعالیٰ راہ حق میں پیش آنے والی تکالیف و مصائب، بھوک، نفوس و اموال اور ثمرات کے نقصانات اور ابتلاؤں اور آزمائشوں میں صبر و استقامت دکھانے والے اور رضائے باری تعالیٰ کی خاطر اپنے رب کی رضا پر راضی رہنے والے اپنے خوش نصیب بندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ:۔

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اللہ سے) صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کو مردے نہ کہو (وہ تو) زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک اور کچھ اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے۔ اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔ ان لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں''۔

(سورۃ البقرہ: 154 تا 158)

قرآن کریم میں ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

''اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی رضا کی خاطر صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا اس میں سے چھپا کر بھی اور اعلانیہ بھی خرچ کیا اور جو نیکیوں کے ذریعہ برائیوں کو دور کرتے رہتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے گھر کا (بہترین) انجام ہے۔ (یعنی) دوام کی جنتیں ہیں۔ ان میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو ان کے آباء و اجداد اور ان کے ازواج اور ان کی اولادوں میں سے اصلاح پذیر ہوئے اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہو رہے ہوں گے۔ سلام ہو تم پر بسبب اس کے جو تم نے صبر کیا۔ پس کیا ہی اچھا ہے گھر کا انجام''۔ (سورۃ الرعد: 23 تا 25)

پُرآشوب دور ابتلاء میں جماعت مومنین کے افراد کا کردار خوب نکھر کر سامنے آجاتا ہے اور ان کے دشمن حیرت زدہ ہو کر بحسرت یہ نظارہ کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ باوجود مخالفت کی شدید آندھیوں اور طوفانوں کے یہ کس طرح مضبوط چٹان کی طرح کوہ وقار بنے ہوئے اپنے پیارے رب کی ہر رضا پر راضی رہ کر اپنے صدق و وفا اور صبر و رضا کا اعلیٰ نمونہ پیش کر رہے ہیں اور اپنے ایمان میں پہلے سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ ان کے دل پکار اٹھتے ہیں کہ یہ وفا اور اخلاص کے پیکر تو اس شعر کی تصویر بن چکے ہیں ؎

صادق آں باشد کہ ایام بلا
مے گذارد با محبت با وفا

کیوں نہ ہو ان کے پیارے رب نے ان خسران و نقصان سے محفوظ و مامون بندگان حق کی یہی علامت بیان فرمائی ہے کہ وہ ایسی خوش نصیب جماعت کے صاحب کردار افراد ہیں:۔

''جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اور حق پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی''۔ (سورۃ العصر)

ان خوش نصیبوں کو اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں میں اپنی ابدی نصرت و حمایت اور معیت کا یہ مژدہ جانفزا سنایا:۔

''یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے، پھر استقامت اختیار کی، ان پر بکثرت فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور اس جنت (کے ملنے) سے خوش ہو جاؤ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔ ہم اس دنیوی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہوگا جس کی تمہارے نفس خواہش کرتے ہیں اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہوگا جو تم طلب کرتے ہو۔ یہ بہت بخشنے والے (اور) بار بار رحم کرنے والے کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے''۔

(حٰمٓ السجدۃ: 31 تا 33)

ان آیات بابرکات میں جو عظیم الشان خوشخبریاں دی گئی ہے ان سے فیض پانے کے لئے ضروری ہے کہ صبر کا دامن مضبوطی سے تھام کے رکھا جائے اور خدا کی خاطر اپنے حوصلہ و ہمت اور استقامت کا سر آسمان تک بلند رکھا جائے اور اپنے حقیقی آقا و مولیٰ کی محبت کی خاطر اس کی رضا کے حصول کے لئے آخری کامیابی تک بغیر کسی رکاوٹ کے خدمت دین کا سفر پوری سرگرمی اور عزم سے جاری رکھا جائے اور خالق و مالک کائنات کی تائید و نصرت کو حاصل کرنے کے لئے یقین سے لبریز دل کے ساتھ دعائیں جاری رکھی جائیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

''تم ضرور اپنے اموال اور اپنی جانوں کے معاملہ میں آزمائے جاؤ گے اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور ان سے جنہوں نے شرک کیا، بہت تکلیف دہ باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً یہ ایک بڑا باہمت کام ہے''۔ (آل عمران:187)

اس مضمون کے آخر پر حضرت مسیح موعود کے ارشادات درج کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نہایت ادب و عقیدت اور دلی محبت اور خاص توجہ سے حضور کے ان کلمات طیبات اور ملفوظات کو پڑھنے، دوسروں کو پڑھانے اور ان پر صدق دل سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ حضرت اقدس مسیح موعود اپنی جماعت کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں کہ:۔

''ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں کیونکہ الاستقامۃ فوق الکرامۃ مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں...... مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدیؒ نے بوستان میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔ گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی۔ وہ بولی آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا۔ بیٹی! انسان سے کُتپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہئے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے نہیں تو وہی کُتپن کی مثال صادق آئے گی۔ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا مگر ان کو اعرض عن الجھلین (الاعراف:200) کا ہی خطاب ہوا۔ خود اس انسان کامل ہمارے نبی ﷺ کو بہت بری طرح تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں، بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلہ میں کیا کیا۔ ان کے لئے دعا کی''۔

(ملفوظات جلد اول ص 64)

''جو لوگ بے صبری کرتے ہیں وہ شیطان کے قبضے میں آجاتے ہیں''۔ (ملفوظات جلد اول ص 15)

''جو صبر نہیں کرتا وہ گویا خدا پر حکومت کرتا ہے خود اس کی حکومت میں رہنا نہیں چاہتا۔ ایسا گستاخ اور دلیر جو خدا تعالیٰ کے جلال اور عظمت سے نہیں ڈرتا وہ محروم کر دیا جاتا ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول ص 124)

''دانشمندی، حلم اور درگزر کے ملکہ کو بڑھاؤ، نادان سے نادان کی باتوں کا جواب بھی متانت اور سلامت روی سے دو۔ یا وہ گوئی کا جواب یاوہ گوئی نہ ہو۔ میں جانتا ہوں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم میں بھی کچھ ایسی ہی حکمت عملی تھی کہ اگر ایسا نہ کرتے تو روز ماریں کھاتے پھرتے ......اور روز مقدمے ہوتے ......ان ابتلاء کے دنوں میں اپنے نفس کو مار کر تقویٰ اختیار کریں۔ میری غرض ان باتوں سے یہی ہے کہ تم نصیحت اور عبرت پکڑو''۔

(ملفوظات جلد اول ص 135)

''اس وقت ہمارے احباب کو ایسا ہی صبر کرنا چاہئے جیسا کہ ہمارے نبی کریم ﷺ اور آپؐ کے اصحابؓ نے مکہ معظّمہ میں کیا۔ کوئی حرکت ان سے ایسی سرزد نہ ہوئی جو انہیں حکام تک پہنچاتی ...... کسی پر بھروسہ نہ کریں کہ فلاں شخص ہماری مدد کرے گا۔ یاد رکھیں اس خداوند جل وعلا کے سوا کوئی نصیر نہیں''۔

(ملفوظات جلد اول ص 382)

''لوگوں کی دشنام دہی پر جوش میں نہ آئیں۔ ہر طرح کی تکلیف اور دکھ کو برداشت کر کے صبر کریں۔ کوئی مارے تو بھی مقابلہ نہ کریں جس سے فتنہ و فساد ہو جائے۔ دشمن جب گفتگو کرتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ اسے جوش دلانے والے کلمات بولے جن سے فریق

باقی صفحہ 6

میرے ابا جان مکرم شیخ محمد حسن صاحب کی یاد میں

ص بشیر سامی

میرے ابا جان لدھیانہ میں پیدا ہوئے۔ ان کی تاریخ پیدائش 1909ء ہے۔ انہوں نے چھوٹے سے گھر میں آنکھ کھولی۔ میرے دادا جان کا نام نور محمد صاحب اور دادی جان کا نام فاطمہ بی بی تھا۔ دونوں خدا کے فضل سے احمدی تھے۔ دونوں ہی ہمدرد اور خداترس، دل کے بہت حلیم انسان تھے دادی جان اعصاب کی بہت مضبوط خاتون تھیں، ہماری اپنی ہی فیملی کافی بڑی تھی ادھر ہمارے دادا جان اگر رشتہ داروں میں کوئی یتیم اور غریب دیکھتے اسے گھر لے آتے اور اس طرح ہمارے گھر میں ہر وقت بہت سارے افراد کا کنبہ رہتا۔ ضرورت مندوں کا ہمیشہ خیال رکھتے، ہمارا گھر قبرستان کے قریب تھا، دادی جان تدفین پر آنے والے غمزدہ لوگوں کا خیال رکھتیں، انہیں کبھی لسی اور ستو بنا کر پیش کرتیں، راتوں کو اٹھ اٹھ کر غریب گھروں میں جاتیں ان کی ضرورتوں کا خیال کرتیں۔ ایک دفعہ دادی جان ابا جان کو لدھیانہ سٹیشن پر لے گئیں اور گود میں اٹھا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دیدار کروایا، ابا جان کہتے ہیں مجھے اس وقت کے اپنی والدہ کی آنکھوں کے آنسو کبھی نہیں بھولے، اس طرح ابا جان نے پہلی بار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دیدار کیا۔ جب لندن کی بیت الذکر کے لئے چندہ کی تحریک ہوئی تو میری دادی جان نے اپنے کانوں کی بالیاں اتار کر چندہ میں دے دیں، ابا جان کہتے کہ جب میں اس بیت کو دیکھتا ہوں تو فخر محسوس کرتا ہوں کہ میری ماں بھی اس نیکی میں شامل ہے۔ ابا جان نے اپنے والدین کی بہت سی اچھی باتیں اپنی زندگی میں اپنائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کے درجات بلند کرے۔

ابا جان کہتے ہیں کہ جب میں تقریباً دس سال کا تھا کہ ہماری والدہ جو کہ ایک وقت میں بہت بڑے کنبہ کو سنبھالتی تھیں، ہمیں چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہوگئیں اور اس طرح ہمارے گھر کا شیرازہ بکھر گیا، گھر کا تمام کنٹرول اور بندوبست ماں ہی کے ہاتھ میں تھا۔

والد صاحب کہتے ہیں احمدیت کیسے ہمارے گھر میں آئی یہ میں کچھ ٹھیک سے تو نہیں بتا سکتا، تاہم اتنا جانتا ہوں والد صاحب حضرت منشی احمد جان صاحب کے مریدوں میں سے تھے، حضرت مسیح موعود کے دعویٰ سے قبل ہی حضرت منشی احمد جان صاحب کی وفات ہوگئی لیکن آپ کی وصیت پر ہی آپ کے مریدوں نے بیعت کی جن میں ہمارے والد صاحب بھی تھے۔

یہ سب ابا جان کی ہوش سے پہلے کی باتیں ہیں، گھر میں دادا جی اور میرے تایا جی احمدی تھے۔ تایا جی کی شادی بھی غیر از جماعت میں ہوئی تھی۔ دادی جان کی وفات کے بعد گھر میں کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں تھا اور یوں ابا جان نے اپنی جوشیلی طبیعت ہونے کی وجہ سے جلسے جلوسوں میں جانا شروع کر دیا، وہاں ہر قسم کے لوگ ملے، ان دنوں کشمیر موومنٹ چلی ہوئی تھی، ابا جان بھی احرار میں شامل ہوگئے۔ حکومت نے گرفتاریاں کیں تو ابا جان نے بھی اپنے آپ کو اسلام کے نام پر پیش کر دیا تین ماہ کی قید ہوگئی، ابا جان اور ساتھی جیل میں تھے اور سب لوگ انہیں چھوڑ کر گھر چلے گئے، کچھ عرصہ بعد رہائی کی کوشش ہوئی۔ ابا جان کے ساتھیوں نے بھی زور لگایا کہ ہم جیل سے باہر آجائیں مگر ابا جان نہیں مانے، اس طرح انہوں نے تین ماہ جیل میں سلاخوں کے پیچھے گزارے، ابا جان کہتے ہیں میں نوعمر تھا جسمانی طور پر بھی کافی صحت مند تھا۔ رمضان کے پورے روزے رکھے عید بھی جیل میں ہی گزار دی۔ مگر جیل کی شدید مشقت اور بے حد ناقص غذا سے میری صحت پر بہت برا اثر ہوا۔ جیل سے چھٹ کر احرار کا جھنڈا لہراتے ہوئے باہر نکلے اور خوشی خوشی گھر آیا مگر میرے آنے کی گھر میں کسی کو کوئی خوشی نہ ہوئی۔ جیل کی سختی نے تو پہلے ہی میری طبیعت کے جوشیلے پن اور سختی کو نرمی میں بدل دیا تھا گھر والوں کے سلوک نے اور دل برداشتہ کر دیا۔ منچلا تو تھا ہی دل میں بے چینی پیدا ہوئی گھر کے ساتھ ایک امام باڑہ تھا اس میں چلا گیا، وہاں ایک بزرگ نماز پڑھنے آتے تھے میرے پاس آئے اور کہا اب تم نے سارے مزے چکھ لئے ہیں۔ میری بات مانو اور مرزا صاحب کو مان لو، میں نے کہا آپ تو مانتے نہیں میں کیسے مان لوں؟ انہوں نے اپنی خواب بھی سنائی۔ میں نے ان کی باتیں غور سے سنیں، کچھ عرصہ کے بعد جلسہ سالانہ بھی آرہا تھا میرے بڑے بھائی غلام نبی صاحب نے مجھے تیار کرلیا، وہ تو پہلے ہی احمدی تھے مجھے اپنے ساتھ قادیان جانے کے لئے تیار کرلیا ایک تو ان بزرگ کی خواب کا بھی اثر تھا، احمدیت گھر میں پہلے ہی والدین کی وجہ سے موجود تھی، میں اپنے بھائی کے ساتھ قادیان گیا، جانے سے پہلے باقی تمام رشتہ داروں نے بہت روکا کہ مت جاؤ، میری بھٹکی روح کو جائے بنا بھلا اب کہاں چین تھا اور میں قادیان آگیا۔

میں نے تو بہت بڑے بڑے عرس اور میلے دیکھے ہوئے تھے یہاں کی تو دنیا ہی اور تھی۔ حضرت مسیح موعود کے مزار پر گیا تو وہاں کا نظارہ دیکھ کر حیران ہوا لوگ آتے ہیں خاموشی سے دعا کی اور چلے گئے، کوئی پھول نہیں چڑھاتا۔ یہ سب میرے لئے حیران کن باتیں تھیں، جلسہ سالانہ پر بیعتوں کا وقت آیا تو میری دنیا بدل چکی تھی اور میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ گھر آیا تو تمام رشتہ داروں نے شدید مخالفت کی اور محلّہ والوں نے بھی بائیکاٹ شروع کر دیئے۔ دکانوں پر بورڈ لگا دیئے کہ مرزائیوں کو سودا نہیں دیا جائے گا۔ میرے وہ تمام دوست جو جیل میں میرے ساتھی تھے اور وہ علماء جن کے میں پیچھے لگا ہوا تھا سب سکتہ میں آگئے۔ ان سب سے بھی زیادہ میرے وہ تایا جن کی بیٹی کے ساتھ میری شادی طے تھی، حیران پریشان تھے کہ اب کیا ہوگا، آخر شادی کا وقت آگیا کھانے بن گئے، میں دلہا بن گیا، نکاح کے وقت میرے ہونے والے سسر میرے پاس آئے اور پگڑی میرے پاؤں میں رکھ دی کہ صرف نکاح کے وقت کہہ دو کہ میں احمدی نہیں ہوں اس کے بعد جو جی میں آئے کرو، مگر میرے لئے اب میرا ایمان زندگی اور موت کا سوال تھا۔ میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا اور تقویٰ کی راہ پر چلنے کا عہد کرلیا، شادی کیا، دنیا کی ہر چیز قربان کرسکتا تھا۔ میرے انکار پر سارے شہر میں دھوم مچ گئی، مخالفت کا بھی زور شروع ہوگیا اور ساتھ احمدیت کی دعوت کا سامان بھی بنا، چونکہ میری جان کو خطرہ بھی تھا جماعت کے دوستوں نے مل کر مجھے باؤ رحمت اللہ صاحب کے بیٹے غلام ربی صاحب کے گھر بھجوا دیا، الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور میں زندگی کے پہلے اور مشکل مرحلہ میں کامیاب ہوا، ابا جان کہتے ہیں، میری نئی زندگی کا دور شروع ہوچکا تھا۔ جماعت میں میری شادی کی فکر شروع ہوگئی۔

غالباً یہ 34-1933ء کی بات ہے کہ شیخ مبارک احمد صاحب مربی بن کر لدھیانہ میں آئے۔ ان کے آنے سے مناظروں کا سلسلہ شروع ہوا۔ مرکز ہمارا گھر بنا ہمارے گھر کی چھت پر مناظرے ہوتے رہے۔ بہت جلدی شیخ صاحب کا تبادلہ مشرقی افریقہ ہوگیا، ان کی جگہ مولانا احمد خان نسیم صاحب تشریف لائے، مناظروں کا سلسلہ پھر سے شروع ہوگیا۔ مولانا احمد خان نسیم صاحب بھی ابا جان کے بارہ میں سب جان چکے تھے۔ انہوں نے ابا جان کی شادی کی تجویز قادیان میں حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے کی صاحبزادی حلیمہ بیگم سے پیش کی۔ میں قادیان گیا۔ ابا جان کہتے ہیں کہ میرے ساتھ بڑے بھائی اور تایا گئے۔ لڑکی والوں نے میرا انٹرویو لیا مگر میں ان کے ہر انٹرویو میں فیل ہوا۔ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا، سوائے نئی احمدیت اور جوش و جذبہ کے، لڑکی والے میری کسی بات سے مطمئن نہیں ہوئے، وہ لوگ حیران تھے یہ کیسا بے فکر لڑکا ہے نہ کوئی کام ہے اور نہ کوئی پڑھائی۔ میں تو گھر آنے کے لئے تیار ہوگیا تھا مگر وہ سب بہت نیک لوگ تھے دعائیں بھی انہوں نے خود ہی کرلیں اگلے دن فارم میرے سامنے رکھا کہ یہاں دستخط کر دو، مجھے بتایا گیا کہ رات مولانا احمد خان نسیم صاحب کو حضرت ...... کی زیارت ہوئی ہے۔ جس وجہ سے رشتہ کو بابرکت سمجھا گیا۔ رشتہ طے ہونے پر میرا نکاح بروز جمعہ 1934ء میں جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھایا۔ شادی 1935ء میں مجلس شوریٰ کے دنوں میں ہوئی۔ ابا جان کہتے ہیں مجھ جیسے انسان کے لئے یہ بہت بڑی سعادت تھی کہ ایک رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی کے ساتھ میری شادی ہوئی۔

شادی سے پہلے بے لگام سی زندگی تھی نہ گھر سے کوئی تربیت کی امید تھی، نہ باہر سے کوئی خیر کی توقع ایک خودرو پودے کی طرح بڑھ رہے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے میرا ایسے لوگوں کے ساتھ تعلق پیدا کیا کہ میری تربیت کے خود بخود پہلو نکلتے رہے۔

ابا جان بتاتے ہیں کہ جب میں ممبئی میں تھا تو جماعت کی مجلس عاملہ کے الیکشن ہوئے تو میرا نام سیکرٹری دعوت الی اللہ کے لئے پیش ہوا۔ کثرت سے مجھے ووٹ ملے، مکرم قاضی عبدالرشید صاحب نے مجھے مبارک باد دی۔ میں نے اپنی مجبوری بتائی کہ کسی علم والے کو یہ عہدہ دیں۔ قاضی صاحب نے یہ بات جماعت کے سامنے رکھی اور دوبارہ الیکشن کروائے اور پھر میرا نام کثرت رائے سے منظور ہوا، اس پر قاضی صاحب فرمانے لگے لکھائی پڑھائی کا کام میں کر دیا کروں گا اس طرح الحمدللہ ممبئ میں سیکرٹری دعوت الی اللہ کا کام کرنے کی توفیق ملی۔

کہتے تھے جب میں کچھ نہیں تھا تو واقعی کچھ نہیں تھا مگر اب جب اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کی بارش ہونے لگی تو میں ان رحمتوں اور برکتوں میں بھیگتا ہی چلا گیا، فیروز پور کا ہی ایک واقعہ بتاتے ہیں کہ میرے ساتھ ایک یعقوب نامی شخص کام کرتا تھا دہریہ خیالات کا تھا، اللہ تعالیٰ کی ذات سے منکر تھا، اس کی شوخیاں حد سے بڑھنے لگیں ایک دن طنز سے کہا دیکھو کتنی گرمی ہے، تم اپنے خدا سے کہو کہ بارش برسا دے، میں نے اسے بہت سمجھایا کہ ہم دعا کر سکتے ہیں مگر حکم نہیں دے سکتے۔ کہتے ہیں کہ میں نے دل میں دعا شروع کر دی، اس رات بادل آئے مگر برسے بنا چلے گئے مجھے یقین تھا کہ آج جاتے ہی دوبارہ مجھے طعنہ دیا جائے گا وہی ہوا جاتے ہی مجھے وہی شخص ملا اور بار بار اس کا اصرار کہ تمہارا خدا گرجا تو بہت مگر برسا نہیں۔ اس نے میرا وہاں بیٹھنا مشکل کر دیا۔ دن کے گیارہ بجے تھے میں اٹھ کر باہر چلا گیا شدید گرمی تھی۔ میں نے آسمان کی طرف منہ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کو اس کی غیرت کا واسطہ دے کر التجا کی اے خدا وہ دہریہ تیری ذات کا منکر ہے اور مجھے طعنہ دیئے جا رہا ہے تو اس کا منہ بند کر۔ میری عاجزی کو ابھی زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ نہ جانے کہاں سے آسمان پر بادل آئے اور میرے چہرے پر بارش کے قطرے گرنے لگے۔ پھر میں نے اللہ سے التجا کی کہ وہ اس بارش سے تو نہیں مانے گا۔ ابا جان کہتے ہیں کہ پھر کیا تھا اتنی زوردار بارش ہوئی اور زوردار ہوا کے جھکڑ چلے، دہریہ اس وقت برآمدہ میں بیٹھا تھا اور بارش اور ہوا کا زور اس کے منہ پر جا کر لگ رہے تھے۔ جس پر وہ بے اختیار بول اٹھا۔ میں مان گیا کہ تمہارا خدا زندہ خدا ہے۔ ساتھ ہی اس نے کہا یہ خدا صرف مرزا صاحب کے ماننے والوں کا ہی ہوسکتا ہے۔ میں تو اپنے رب کے حضور سجدہ ریز تھا اور اس کی حمد کے گیت گا رہا تھا۔

پاکستان بن جانے کے بعد لاہور آئے، کچھ عرصہ کے بعد فیصل آباد (لائل پور) شفٹ ہوگئے غربت کا

دور تھا۔ بیت الذکر کے سامنے اللہ نے گھر دے دیا اور دکان بھی جو اباجان کے نام ہوئی بیت کے دروازے کے سامنے ہی تھی۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد میرے اباجان کی زندگی تین چیزوں کے گرد زیادہ گھومتی رہی۔ بیت، جماعت اور خدمت خلق، ان کاموں کو کرنے کے لئے ہمیشہ دیانت داری اور تقویٰ سے کام لیا، دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ جب بھی جماعت کا کوئی کام ہو، اس کو مقدم رکھا۔ یہی وجہ ہے، جب 1950ء میں فرقان فورس اپنے اختتام کو پہنچ رہی تھی مرکز سے رضا کار بھجوانے کی تحریک ہوئی مکرم عبدالرحمٰن صاحب (گڈیاں والے) کا نام تجویز ہوا وہ اپنی مجبوری کی وجہ سے نہیں جاسکتے تھے ان کی جگہ اباجان کا نام پیش ہوا گو کہ اباجان کی اپنی مجبوری تھی کہ ان دنوں میرے بھائی کی پیدائش متوقع تھی ہم بھی ابھی سب چھوٹے ہی تھے۔ اباجان نے امی کی اجازت سے سب کو اللہ کے سپرد کیا اور دین کی راہ میں نکل گئے۔ جماعت نے ہمارا بہت خیال رکھا۔ خاص طور پر جب میرے بھائی کی پیدائش کا وقت تھا تو اس وقت وہاں کے مربی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی تھے۔ انہوں نے اور ان کی بیگم خالہ جی نے ہم بچوں اور امی کی بہت مدد کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہمیشہ اس نیکی کی جزا دے۔ اس کے بعد اباجان کشمیر میں تین ماہ رہے۔ یہ بھی ان دنوں کی ہی بات ہے کہ پاکستان میں شدید سیلاب آیا ہوا تھا۔ سیلاب نے بہت بڑی تباہی مچائی۔ جماعت کو ربوہ کے بارہ میں بہت فکر تھی۔ حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے اباجان ملک بشیر صاحب اور مکرم شیخ عبدالقادر صاحب کو ربوہ کی خیریت دریافت کرنے کے لئے بھجوایا۔ ساتھ تحفۃً دودھ کے ڈبے لے کر گئے۔ اباجان کہتے ہیں کہ پہلے تو تھوڑا سفر بس پر کیا باقی گہرے پانیوں میں سے گزرتے سیلاب کی تباہ کاریاں دیکھتے ہوئے ربوہ پہنچے جو خدا کے فضل سے بالکل محفوظ مقام پر تھا۔ ربوہ والوں نے سب کی بہت خدمت کی۔

اباجان کا اللہ تعالیٰ پر توکل کا ایک واقعہ لکھتی ہوں۔ یہ بھی انہی دنوں کی بات ہے جب جامعہ احمدیہ احمد نگر میں تھا، مکرم حکیم خورشید احمد صاحب جامعہ احمدیہ میں خدمت کرتے تھے۔ انہوں نے اباجان کو بارہ کتابیں جلد بنانے کو دیں۔ اباجان کی دکان فیصل آباد میں بیت الذکر کے سامنے تھی۔ اباجان بیان کرتے ہیں کہ جب کتابیں تیار ہوگئیں تو میں بس میں سوار ہوا کتابیں ساری بس کی چھت پر رکھ دیں۔ جب میں احمد نگر پہنچا اور کتابیں دیکھیں تو وہاں صرف دو کتابیں تھیں باقی ساری راستہ میں نہ جانے کہاں گر گئیں۔ کہتے ہیں کہ کتابوں کے گم ہونے کا مجھے بہت سخت صدمہ ہوا۔ اب میں نے سوچ لیا کہ پوری کوشش کروں گا کہ جامعہ احمدیہ کی ان کتابوں کو ڈھونڈ نکالوں، اللہ کا نام لے کر دعا کرتا ہوا سائیکل پر نکل گیا۔ سڑک پر جو بھی راستہ میں ملتا اس سے ہی سوال کرتا کہ بھائی آپ کو کوئی یہاں سے کتاب تو نہیں ملی؟ رجوعہ کے قریب مزدور سڑک بنا رہے تھے ان کو پوچھا وہ بولے یہ کتاب ہمیں ملی ہے اور دوسری ہم نے اس گاؤں کے جوائی کو دے دی ہے، ایک کتاب لے کر دوسری کے لئے گاؤں کے جوائی کے گھر گیا وہ تو نہ ملا اس کی بوڑھی ماں مل گئی، اس نے میری پوری بات سنی اور مجھے گرم گرم دودھ پینے کو دیا، تھکا ہوا تھا دودھ پی کر میری جان میں جان آئی۔ اس کا بیٹا بھی گھر آ گیا مجھے دیکھتے ہی بولا کتابیں ڈھونڈ رہے ہو اس نے مجھے تسلی دی اور دوسرے گاؤں کے سکول کا پتہ بتایا میں سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس گیا، ہیڈ ماسٹر صاحب بہت نیک اور شریف آدمی تھے انہوں نے سب سکول کے بچوں سے رابطہ کیا اور کتابیں ملنی شروع ہوگئیں۔ رات تک ساری کتابیں مل گئیں۔ انہوں نے رات بھر مجھے اپنا مہمان بھی بنایا۔ اگلے دن میں نے ہیڈ ماسٹر صاحب اور باقی سب کا شکریہ ادا کیا اور احمد نگر پہنچ کر جب ساری کتابیں ان کو دیں تو کسی کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ کیسے معجزہ ہوا انہوں نے کہا مگر اللہ تعالیٰ نے جو پیار کا سلوک میرے ساتھ کیا میرا دل اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہی رہا۔

اباجان فیصل آباد سے ربوہ دفاتر کی کتابیں جلد کیا کرتے تھے۔ ایک روز ایک صاحب نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی ذاتی ڈائری جن پر بہت سے لوگوں کے دعا کی غرض سے نام لکھے ہوئے تھے، اباجان کو دی کہ اس کو بھی ٹھیک کر دیں، اباجان اسے ٹھیک کر کے لائے اور نوٹ بک واپس کر دی، مفتی صاحب نے اپنے آدمی کو واپس بھجوایا کہ کتنے پیسے خرچ آیا ہے۔ اباجان نے کہا کوئی پیسے نہیں بس میرا بھی نام ان خوش قسمت لوگوں میں لکھ لیں، اباجان نے بتایا کہ مجھے علم نہیں کہ میرا نام انہوں نے لکھا کہ نہیں، لیکن اباجان نے خواب میں دیکھا کہ مفتی صاحب خواب میں آئے ہیں اور ڈائری کے ورق پلٹ رہے ہیں اور مجھے کہتے ہیں کہ میں نے آپ کا نام انگریزی میں لکھ دیا ہے، اس کے بعد اباجان ربوہ آئے اور اچانک مفتی صاحب کو آتے دیکھا اور اپنی خواب بیان کی جس پر مفتی صاحب کچھ دیر کے لئے خاموش ہوگئے اور پھر فرمایا کہ آپ کو پتہ ہے کہ آپ نے خواب میں کس کو دیکھا۔ 'محمد' اور 'صادق' کو یہ کبھی غلط نہیں ہوسکتا یہ ہو کر رہے گا۔

اباجان کی خواب اور مفتی صاحب کی تعبیر کا وقت یوں آ گیا کہ کچھ ہی دنوں کے بعد اباجان کے افریقہ نیروبی جانے کے سامان پیدا ہوگئے وہاں بھی دین کی خدمت کرنے کا بہت موقعہ ملا اور سولہ سال کے بعد اباجان 1969ء میں لندن آ گئے۔

یہاں آ کر بھی زندگی کا مقصد دین کی خدمت ہی رہا۔ باوجود اس کے کہ اباجان کی بہت معمولی تعلیم تھی، مگر جو بھی ان کو صحبت نصیب ہوئی وہ غیر معمولی تھی، احمدیت کی تعلیم نے ان کے دل و دماغ کو جلا بخشی، انگریزی میں لکھے گئے نام کی تعبیر کا وقت ایسے شروع ہوا کہ لندن میں اخبار احمدیہ جب سے شروع ہوا اور الفضل انٹرنیشنل کی ٹیم کے ساتھ جب تک اتنی ہمت رہی کہ گھر سے باہر جاسکیں کام کیا اور بے شمار مرتبہ نام انگریزی میں لکھا گیا، اباجان کی خواب کا اس رنگ میں پورا ہونا کوئی معمولی بات نہیں تھی۔ اباجان سر جھکا کر چلنے والے فقیرانہ مزاج کے مالک انسان تھے۔ ہر روز بیت فضل جاتے کوئی بھی چھوٹا یا بڑا کام ہوتا خوشی سے کرتے بیت کی صفائی کا خاص خیال رکھتے، کچن کی ٹیم کے ساتھ ہمیشہ کام کیا یا پرانے لندن کے رہنے والے سب اباجان کو بھائی جی کے نام سے ہی جانتے ہیں، ان کے ہاتھ کے پکوڑے سب کو بہت پسند تھے۔ جمعہ کی نماز کے بعد لوگوں کو چائے اور پکوڑوں کی کشش کچن کی طرف لے آتی اباجان خود بھی اور اکثر امی جان سے مختلف کھانے بنوا کر اپنی ٹیم کو کھلاتے۔ کڑی کا مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ کبھی امی کو فون کرتی اور پوچھتی کیا کر رہی تھیں تو جواب ہوتا تمہارے ابا کی فرمائش پر کڑی بنا رہی ہوں۔ بیت الذکر لے کر جانی ہے۔

کتابوں کی جلد بنانے کے ماہر تھے۔ اپنے بہت سے عزیزوں دوستوں کے قرآن مجید کے نسخوں کی مرمت کرتے تو بہت خوش ہوتے کہ قرآن مجید کی خدمت کی توفیق پا رہا ہوں۔ جلد بندی پر لوگ خوش ہوتے اور دعائیں دیتے اور پیسے بنوائی کے کبھی نہ لیتے، اپنی مہر بنائی ہوئی تھی، جو ہر جلد بنانے کے بعد لگاتے طالب دعا۔ ان کی پسندیدہ دعا جزاکم اللہ تھی۔ ہمیشہ اللہ سے جزا مانگتے۔ دعوت الی اللہ کے معاملہ میں ان کی تعلیم کی کمی کبھی روک نہیں بنی۔ درثمین، کلام محمود کے بہت سے شعر زبانی یاد تھے جو موقع کی مناسبت سے سناتے۔ واقف زندگی نہیں تھے مگر اپنے طور پر اپنی زندگی انہوں نے جب سے بیعت کی دین کے کاموں کے لئے وقف کر چھوڑی تھی۔ آپ کا سوشل ورک یعنی لوگوں کی مدد اپنی کمائی کا زیادہ حصہ غریبوں میں ہی تقسیم کرنا تھا کسی کا دکھ نہیں دیکھ سکتے تھے۔ یہاں تک کہ شاپنگ کر کے آتے تو ضرورت مندوں کی تلاش میں رہتے۔

جلسہ پر یا فیملی میں کوئی وزٹ پر آتا تو اباجان کی دلی خواہش ہوتی کہ میں اس کو سارے لندن کی سیر کروا دوں، سیر پر جانے سے پہلے اپنی کوٹ کی جیبیں اچھی طرح کھانے والی چیزوں سے بھر لیتے۔

پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے پہلی ملاقات فیصل آباد میں ہوئی۔ اس کے بعد جب اباجان نیروبی میں تھے تو چوہدری صاحب کا وہاں آنا ہوا۔ اباجان نے اپنی خواب سنائی کہ میں نے دیکھا کہ آپ کی ٹانگیں دبا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا ہم دونوں کی خواب اچھی ہے مگر میری ٹانگوں کو ہاتھ نہ لگانا۔ اباجان نے بتایا اللہ کی تقدیر نے ہم دونوں کو لندن میں اکٹھا کر دیا۔ میرے خواب کی تعبیر ظاہر ہونے لگی۔ بہت مرتبہ انہوں نے اپنی محبت اور شفقت سے نوازا مجھے بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی خدمت کی توفیق دی۔ اکثر ان کے ساتھ ملاقات رہتی۔ لیکن ایک دن ایسا بھی آیا جو میری زندگی کا یادگار دن بن گیا۔ فرمانے لگے مجھے پتہ ہے کہ تم میرے ساتھ بہت محبت کرتے ہو۔ آج تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں اور اس محبت کا اظہار انہوں نے ایسے کیا کہ جب آخری مرتبہ وہ لندن سے جانے لگے، مجھے اپنا استعمال شدہ سوٹ دیا۔

لندن میں حضور کی موجودگی کی وجہ سے انٹرنیشنل جلسہ شروع ہوا تو اسلام آباد کا لنگر ایک ماہ پہلے شروع ہوتا وہاں مختلف ٹیمیں کام کے سلسلہ میں آنی شروع ہو جاتیں، کچن کے ساتھ سٹور کی چابی بھی اباجان کے پاس ہی ہوتی تھی۔ اس لئے ایک ماہ پہلے جاتے اور ایک ماہ بعد واپس آتے، اباجان بتاتے ہیں ایک دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کچن میں تشریف لائے، میں نظر نہ آیا تو حضور نے پوچھا حسن صاحب کہاں ہیں، میں حضور کے پیچھے کھڑا تھا، مجھے آگے کیا گیا، حضور نے مجھے دیکھا اور بڑے پیار سے فرمایا آپ تو یہاں کے مڈ ہیں مڈ۔ ایک اور واقعہ سناتے ہیں کہ حضور انور سیر سے تشریف لا رہے تھے کہ میرا سامنا ہو گیا، میں نے بے تکلفی سے پوچھ لیا حضور آپ چنے کھانا پسند کریں گے، حضور نے شفقت سے فرمایا ہاں ہاں لائیں بلکہ ساتھ چلنے والے احباب کے لئے بھی فرمایا ان کو بھی دیں، کہتے ہیں کہ اگلے دن میں اپنے کاموں میں مصروف تھا کہ حضور آ گئے اور پوچھا چنے والے کدھر ہیں، مبارک ساقی صاحب مرحوم نے توجہ میری طرف مبذول کروائی۔ حضور نے فرمایا کیا آپ کے پاس چنے ہیں؟ میں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا جتنے چنے تھے حضور کے ہاتھ پر رکھ دیئے۔ اباجان ہمیشہ اپنی جیب میں بادام یا چنے رکھتے تھے۔

کچن کا ہی ایک چھوٹا سا لطیفہ لکھ دیتی ہوں۔ اباجان کہتے ہیں کہ ایک نوجوان آیا کہ میں کوئی کام کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے اس کو کہا کہ یہ سبز مرچیں دھو کر لاؤ، تھوڑی دیر کے بعد میں کیا دیکھتا ہوں سنک میں برتن دھونے والے صابن کی جھاگ سے سنک بھرا ہوا ہے اور ایک ایک مرچ کو صابن سے مل کر دھو رہا ہے۔ مجھے اس کی اس قدر صفائی پسند طبیعت پر بہت ہنسی آئی۔ لندن اسلام آباد کا جلسہ حضرت خلیفہ رابع کا زمانہ اور میرے اباجان کا ان دنوں میں اسلام آباد کچن میں کام کرنا ہماری زندگیوں کا سنہری دور تھا۔ امی اباجان کو جماعت کی طرف سے وہاں ٹینٹ میں رہنے کی سہولت تھی۔ جلسہ کے دنوں میں ایک قسم کا وہ ہمارا گھر بن جاتا تھا۔ جلسہ میں دوپہر کا وقفہ اور شام کو جلسہ کے بعد امی جان کے پاس دنیا جہان سے آئے ہوئے مہمانوں کا جمگھٹا اور اباجان کا ہر بندے کی خدمت کر کے خوش ہونا۔ خدمت وہ صرف گھر والوں کی ہی نہیں کرتے تھے بلکہ ان کی خدمت کا دائرہ بہت وسیع تھا کہ ان کو مزاہی ان باتوں میں آتا تھا۔ خود نہیں کھاتے تھے اپنا کھانا خود گھر سے لے کر جاتے یا وہاں بھی خود اپنے لئے اپنے ہاتھ سے پکاتے کھاتے اور کھلاتے۔

میری امی بھی جلسہ پر سب کے لئے بے شمار کھانے پینے کی چیزیں لے کر آتی تھیں۔ بہت مزے کی نہ بھلانے والی بے شمار یادیں ہیں۔ اباجان کی ساری زندگی ہمیشہ رشتہ داروں، ہمسایوں غرض جہاں جہاں تک ان کی پہنچ تھی، کوئی موقع ہاتھ سے نہیں

جانے دیا کہ وہ کسی کے کام نہ آسکیں۔ امی ابا جان دونوں اپنے فلیٹ میں اکیلے رہتے تھے ہم سب ان کے پاس اکثر جاتے تھے۔ جب بھی گئے بچوں کو ہمیشہ پرانے زندگی کے واقعات سناتے اور نصیحتیں کرتے، جب بھی ہم ان کے گھر سے آتے تو کبھی خالی ہاتھ نہیں آنے دیتے جو بھی گھر میں ہوتا ہمارے ہاتھ میں ضرور پکڑاتے۔ ہم سب کے ساتھ ہی وہ بہت پیار کرتے تھے مگر خالد اور اس کے بیوی بچے کیونکہ کافی عرصہ ساتھ رہے اور بعد میں بھی ان کی خدمت میں پیش پیش رہے، تو قدرتی بات ہے پھر ایک ہی بیٹا جو اپنے ماں باپ کا بے حد خدمت گزار بھی ہو، سو امی ابا جان کے دل میں بھی اس کے لئے بہت جگہ تھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ خالد کو دونوں جہاں میں اپنے ماں باپ کی خدمت کا اجر ملے، آمین۔ امی کی وفات کے بعد ابا جان خالد کے گھر آ گئے تھے۔ شوگر نے بھی کافی کمزور کر دیا تھا۔ آخر میں دل کی بھی تکلیف ہوگئی۔ ڈیڑھ دو ماہ ہسپتال میں رہے۔ بہت باہمت جواں، مردانگی سے بیماریوں کا مقابلہ کیا، بیماری میں بھی دعاؤں پر زور رہا اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ، درود شریف کا ورد کرتے رہے، وہی شخص جو بچپن میں احرار کا جھنڈا اٹھائے جیلوں میں گھوم رہا تھا اللہ تعالیٰ نے ایسی نیک دیندار اور اللہ تعالیٰ پر توکل اور تقویٰ سے بھری ہوئی زندگی گزارنے کی توفیق دی۔ سچے خواب اور اللہ تعالیٰ کی ابا جان سے باتیں۔ حضرت مسیح موعود کے جاں نثار خلافت کے پرستار دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے غریبوں کے ہمدرد اپنے تمام رشتہ داروں سے پیار کرنے والے ہمارے بہت ہی مہربان پیارے ابا جان 5 فروری 2003ء کو ہمیں چھوڑ کر اپنے بخشش کرنے والے رحمان رحیم اللہ کے پاس چلے گئے۔ میں اپنے پیارے ابا جان اور اپنی پیاری امی کے لئے احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ امی ابا جان کی خواہش بھی تھی اور وصیت بھی تھی۔ دونوں بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ان پر ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم ان کی بتائی ہوئی نصیحتوں پر عمل کرسکیں۔ آمین

بقیہ صفحہ 3

مخالف صبر سے باہر ہوکر اس کے ساتھ آمادہ بجنگ ہوجائے''۔ (ملفوظات جلد پنجم ص318)

''تمہاری نرمی ایسی نہ ہو کہ نفاق بن جاوے اور تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصہ سے سودائی ہوجاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تب بھی صبر کرو...... صبر کرو اور حلم سے کلام کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارا اس وقت کا غصہ کوئی خرابی پیدا کردے جس سے سارا سلسلہ بدنام ہو یا کوئی مقدمہ بنے جس سے سب کو تشویش ہو''۔

(ملفوظات جلد سوم ص 104)

نعمان احمد خان صاحب

2006ء۔ کرکٹ کے نئے ریکارڈ

یوں تو جب سے 2006ء شروع ہوا ہے کرکٹ کے ریکارڈ خاصی تیزی سے ٹوٹ رہے ہیں۔ جہاں مرلی دھرن دس اوورز میں سب سے زیادہ (99) رنز دینے والے باؤلر بنے تو وہیں 600 وکٹیں لینے والے دنیا کے دوسرے اور سری لنکا کے پہلے باؤلر بھی بن گئے۔ جہاں بنگلہ دیش نے پہلی بار سری لنکا کو ہرایا تو نیوزی لینڈ نے 332 رنز کا کامیاب تعاقب کرکے تاریخ میں اپنی جگہ بنائی۔ پاکستانی کپتان انضمام الحق سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے پاکستانی بلے باز بنے اور پاکستان کے پہلے سات بلے بازوں نے ایک ہی اننگ میں پچاس رنز سے زائد سکور کرکے تاریخ کے اوراق میں اپنے نام درج کرائے تو وہیں بھارتی لیگ سپنر انیل کمبلے 500 وکٹیں لینے والے پہلے بھارتی بنے۔

لیکن 12 مارچ 2006 کو جوہانسبرگ میں جو کچھ ہوا اسے پہلے نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا۔ یہاں مقابلہ تھا عالمی نمبر ایک آسٹریلیا کا عالمی نمبر 2 جنوبی افریقہ سے۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم ابھی آسٹریلیا سے V.B. سیریز میں شکست کھا کر آئی تھی۔ اپنے گھر میں کھیلتے ہوئے جنوبی افریقہ قطعاً ہارنے کو تیار نہیں تھی۔ سیریز شروع ہوئی تو جنوبی افریقہ نے پہلے ہی دو میچوں میں آسٹریلیا کو بالکل بے بس کردیا۔ خصوصاً دوسرے میچ میں تو مکھایا اینٹینی (M. NTINI) کی تباہ کن باؤلنگ کے باعث آسٹریلیا صرف 93 رنز پر ہی سمٹ گیا۔ لیکن دوسرے دو میچ جیت کر آسٹریلیا نے نہ صرف اپنی حیثیت کو اجاگر کیا بلکہ پانچویں اور آخری میچ کی اہمیت کو بھی بڑھا دیا اور اب ٹیمیں پہنچیں جوہانسبرگ جہاں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور طوفانی شروعات کیں۔ رکی پونٹنگ نے 164 رنز کی شاندار اننگ کھیلی۔ مائیک ہنسی نے دھواں دار 81 رنز بنائے۔ اننگز کے آخر میں انڈریو سائمنڈز نے جنوبی افریقہ کے باؤلروں کی جم کر دھنائی کی۔ ابھی اننگز ختم ہونے میں تین اوورز باقی تھے کہ آسٹریلیا کا سکور 400 رنز کا ہندسہ پار کر گیا۔ آسٹریلوی کھلاڑیوں کی فاتحانہ خوشی دیدنی تھی۔ آسٹریلیا نے 50 اوورز میں 4 وکٹوں پر 434 رنز بنا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

جنوبی افریقہ کی جوابی اننگ نے دنیا پر واضح کردیا کہ لوہے کو لوہا ہی کاٹتا ہے۔ لہٰذا اگر آسٹریلیا کو ہرانا ہے تو آسٹریلیا جیسی ہی مضبوطی درکار ہے۔ جنوبی افریقہ کی پہلی وکٹ محض 3 رنز پر گر گئی۔ لیکن پھر ہرشل گبز نے کپتان گریم اسمتھ کا مکمل ساتھ نبھایا۔ اسمتھ نے 56 گیندوں پر 90 رنز بنائے۔ لیکن اننگ کی خاص بات ہرشل گبز کے 175 رنز تھے۔ ایک موقع پر سعید انور کا 194 رنز کا ریکارڈ ٹوٹتے ہوئے دکھائی دے رہا تھا کہ بتیسویں اوور میں گبز آؤٹ ہوگئے۔

لیکن بعد میں آنے والے بلے بازوں نے گبز کی اننگ کو ضائع نہیں ہونے دیا۔ آخری اوور میں 7 رنز درکار تھے اور دو وکٹ باقی تھیں۔ اس اوور میں پہلے تو اینڈریو ہال نے چوکا لگایا لیکن اگلی ہی گیند پر بریٹ لی کا شکار بن گئے۔ اب آخری کھلاڑی ٹیم کے سب سے کمزور بلے باز مکھایا اینٹینی میدان میں اترے۔ جیت کا پلڑا کسی بھی ٹیم کی طرف جھک سکتا تھا۔ لیکن بریٹ لی جیسے تجربہ کار باؤلر کی گیند پر اینٹینی نے ایک رن بنا ڈالا جسے میچ کا اہم ترین رن کہنا بے جا نہ ہوگا۔ اب دونوں ٹیموں کا سکور برابر تھا۔ جیت کے لئے ایک سکور درکار تھا۔ باؤچر جو ایک طویل اننگ کھیلتے ہوئے ٹیم کو اس مقام تک لائے تھے، آخری اوور کی پانچویں گیند پر چوکا لگانے میں کامیاب ہوگئے اور آسٹریلیا کا ریکارڈ چند گھنٹوں میں ہی ٹوٹ گیا۔ یوں تو اس میچ میں سنسنی خیزی کے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے تاہم چند قابل ذکر ریکارڈز یوں رہے۔

پہلا ریکارڈ آسٹریلیا کے نام رہا جس نے 434 رنز بنائے۔ اس سے قبل 398 رنز کا ریکارڈ سری لنکا کے نام تھا۔ دوسرا ریکارڈ ساؤتھ افریقہ نے قائم کیا۔ اس نے 9 وکٹ پر 438 رنز بنائے۔ تیسرا ریکارڈ ایک میچ میں زیادہ سے زیادہ رنز بننے کا تھا۔ یہ ریکارڈ پہلے بھارت اور پاکستان کے نام تھا۔ جب کراچی کے مقام پر 2003ء میں کھیلے گئے میچ میں کل 693 رنز بنے تھے۔ لیکن جوہانسبرگ میں 13 وکٹ پر 872 رنز بنے۔ چوتھا اور پانچواں ریکارڈ سب سے زیادہ چوکوں اور چھکوں کا تھا۔ اس میچ میں 87 چوکے اور 27 چھکے لگے۔ چھٹا ریکارڈ 10 اوورز کے کوٹہ میں زیادہ سے زیادہ رنز دینے کا تھا۔ آسٹریلوی تیز گیند باز میک لوئیس نے 10 اوورز میں 113 رنز دیئے۔ ساتواں ریکارڈ دوسری اننگ میں زیادہ سے زیادہ رنز بنانے کا تھا جو کہ پاکستان کے نام تھا جب اس نے بھارت کے خلاف 345 رنز بنائے تھے۔ لیکن جنوبی افریقہ نے 438 رنز بنا کر یہ ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ آٹھواں ریکارڈ آسٹریلیا کے نام رہا وہ 400 رنز بنانے والی پہلی ٹیم رہی۔

جنوبی افریقہ کی اس کامیابی کے بعد یہ کہنا تو قبل از وقت ہوگا کہ آسٹریلیا کا زوال شروع ہوگیا ہے۔ لیکن یہ درست ہے کہ ''ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا''۔ جس ٹیم نے بھی آسٹریلیا کے خلاف ہمت کے ساتھ جیتنے کی کوشش کی ہے تو قدرت نے اسے سرخرو کیا ہے۔ خواہ وہ ایشز 2005ء میں انگلستان کی کامیابی ہو یا بنگلہ دیش کی آسٹریلیا کے خلاف کامیابی۔ یا اب جنوبی افریقہ کی یہ شاندار تاریخی فتح۔ عشاق کرکٹ کے لئے ایک بات تو صاف ہے کہ کرکٹ کی تاریخ میں ایسا دن شاید دوبارہ کبھی نہ آئے کہ بقول اشوک ملہوترا کہ ''یہ بائیسویں صدی کی کرکٹ ہے جو اکیسویں صدی میں کھیل دی گئی''۔

جلال الدین شاد صاحب

جسے اللہ رکھے

میرا بیٹا عزیزم حسن جلال جو لندن میں زیر تعلیم ہے اس کی ہر سال جلسہ سالانہ انگلستان کے موقع پر انتظامات جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں ڈیوٹی لگتی ہے اور عزیزم حسن جلال سارا مہینہ جولائی کا ڈیوٹی کے سلسلہ میں بیت الفتوح ہوتا ہے اور پھر وہاں سے جلسہ گاہ انتظامات کے لئے چلا جاتا ہے۔ عزیزم حسن جلال کا مجھے ٹیلیفون آیا جس میں اس نے بتایا کہ وہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں جا رہا ہے اور بیت الفتوح میں دفتری کام مکمل کرنے کے بعد جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں جلسہ گاہ چلا جائے گا جب لندن میں دھماکے ہوئے تو خاکسار عزیزم حسن جلال کو فون کرتا رہا لیکن فون خراب ہونے کی اور پاکستان کا انٹرنیٹ خراب ہونے کی وجہ سے کافی دن اس سے رابطہ نہ ہوسکا۔ جب پاکستان کا انٹرنیٹ ٹھیک ہوگیا تو عزیزم حسن جلال سے فون پر رابطہ ہوا۔ حسن جلال نے بتایا کہ وہ اللہ کے فضل وکرم سے ٹھیک ہے اور پھر اس نے بات چیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ آج کل اس کی ڈیوٹی بیت الفتوح میں دفتری کام مکمل کرنے پر لگی ہوئی ہے اور وہ ہر روز بیت الفتوح صبح دفتری اوقات میں گنگر کراس ریلوے اسٹیشن سے انڈر گراؤنڈ ریلوے پر سفر کرکے بیت الفتوح پہنچتا ہے جس دن لندن میں بم دھماکے ہوئے حسب معمول بیت الفتوح جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا اور اتفاق کی بات ہے کہ عام دفتری اوقات سے ایک گھنٹہ دیر سے تیار ہو کر جب گنگر کراس ریلوے اسٹیشن پر انڈر گراؤنڈ ریلوے پر سفر کرنے کے لئے نیچے جانے لگا تو پولیس نے بتایا کہ ریلوے سروس بند ہے اور تمام لوگ اپنے طور پر دفاتر ٹرانسپورٹ کا انتظام کرکے جا رہے ہیں۔ عزیزم ریلوے اسٹیشن سے باہر آیا لیکن کوئی بس وغیرہ نہیں چل رہی تھی تمام لوگ عام طور پر پیدل چل رہے تھے وہ بھی پیدل چل پڑا اور متواتر دو گھنٹہ پیدل سفر کرنے کے بعد اسے ایک بس ملی جو بیت الفتوح تک لے آئی بیت الفتوح آ کر معلوم ہوا کہ کئی بم دھماکے ہوئے ہیں لیکن پھر بھی اصل واقعات معلوم نہ ہوسکے۔ دوسرے دن اخباروں میں خبر پڑھنے سے حالات کا صحیح علم ہوا۔ اس طرح عزیزم حسن جلال کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے حادثہ سے بچا لیا۔ یہ صرف اس کا فضل اور جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں ڈیوٹی پر جانے اور محفوظ رہنے کا ایک معجزہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے مسیح موعود کے ماننے والوں اور خدمت دین کرنے والوں کے لئے مخصوص کر رکھا ہے۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57618 میں Mismatul nessa

زوجہ Abdul Kashem Bhuiw پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/TK15000۔ 2۔ حق مہر -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mismatul Nessa گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گواہ شد نمبر 2 احمد طارق

مسل نمبر 57619 میں

Mohd Nurul Kabir Monir

ولد محمد شمس الکبیر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1972ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK30000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohd Nurul Kabir Monir گواہ شد نمبر 1 محبوب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد صادق

مسل نمبر 57620 میں

Mohammad Kausrul Ahsan

ولد Abdus samad پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1978ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 0.06/ ایکڑ مالیتی -/TK20000۔ 2۔ زرعی زمین 0.76/ ایکڑ مالیتی -/TK110000۔ 3۔ زرعی اراضی 0.10/ ایکڑ مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK2000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Kausral Ahsan گواہ شد نمبر 1 Abul Khair گواہ شد نمبر 2 Mohd Jahidur Rahman

مسل نمبر 57621 میں Tania Sultana

بنت ابو الخیر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tania Sultana گواہ شد نمبر 1 Abul Khair گواہ شد نمبر 2 Mohd Jahidur Rahman

مسل نمبر 57622 میں Rabeya Latif

بیوہ پروفیسر عبد اللطیف خان پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 0.04/ ایکڑ مالیتی -/TK600000۔ 2۔ بلڈنگ مالیتی -/TK40000۔ 3۔ نقد رقم -/TK100000۔ 4۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/TK35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت Investment مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK2500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Robeya Latif گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 ابو طاہر

مسل نمبر 57623 میں

Hosna Ara Begum

زوجہ Hashim Mia پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 0.0175/ ایکڑ مالیتی -/TK100000۔ 2۔ کچا مکان مالیتی -/TK2000۔ 3۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/TK28000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hosna Ara Begum گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 ابو طاہر

مسل نمبر 57624 میں

Mohammad Elias

ولد Salamat Ali پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین 0.10/ ایکڑ مالیتی -/TK25000۔ 2۔ زرعی زمین 0.30/ ایکڑ مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Elias گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 Mohd Jahidur Rehman

مسل نمبر 57625 میں

Selim Aktar Islam

ولد Aftabuddin پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین 0.15/ ایکڑ مالیتی -/TK50000۔ 2۔ زمین برقبہ 0.09/ ایکڑ مالیتی -/TK30000۔ 3۔ کچا مکان مالیتی -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Selim Aktar Islam گواہ شد نمبر 1 محمد تصدیق حسین گواہ شد نمبر 2 شاہ عبد الغنی

مسل نمبر 57626 میں محمد زاہد الاسلام

ولد عبد العزیز پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3112 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زاہد الاسلام گواہ شد نمبر 1 ایس ایم توحید الاسلام گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبد الغنی

مسل نمبر 57627 میں

Mahmud Ahmed Jewel

ولد Jalal Ahmad پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmud Ahmad Jewel گواہ شد نمبر 1 شمس الدین احمد گواہ شد نمبر 2 Sultan Ahmad

مسل نمبر 57628 میں محبوبہ حکیم ڈپٹی

زوجہ شفیق الحکیم احمد پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/TK64000۔ 2۔ حق مہر -/TK100001۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محبوبہ حکیم ڈپٹی گواہ شد نمبر 1 Fateul Hakim گواہ شد نمبر 2 شفیق الحکیم احمد

مسل نمبر 57629 میں حسنہ آرا تصدق

زوجہ محمد تصدیق حسین پیشہ ٹیچنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9000 ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حسنہ آرا تصدق گواہ شد نمبر 1 محمد تصدق حسین گواہ شد نمبر 2 Mh Jahidur Rahman

مسل نمبر 57630 میں معروف احمد

ولد محمد سلیم مرحوم پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 0.375/ ایکڑ مالیتی -/TK35000۔ 2۔ زمین برقبہ 0.055/ ایکڑ مالیتی -/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK11000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معروف احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 Mohd Jahidur Rehman

مسل نمبر 57631 میں محمد فیض اللہ

ولد محمد عبیداللہ مرحوم پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 60 مربع فٹ مالیتی -/TK60000۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/TK3000 ماہانہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فیض اللہ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Abubakar Akanda گواہ شد نمبر 2 Mohd Jahidur Rahman

مسل نمبر 57632 میں نصرت جہاں

زوجہ انورالدین خان محمود پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/TK36000۔2۔حق مہر -/TK150001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 احمد طارق

مسل نمبر 57633 میں احمد طیب

ولد محمد فضل الرحمٰن پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد طیب گواہ شد نمبر 1 احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 محمد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 57634 میں محمد عبدالسلام

ولد محمد عبدالعزیز پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 2810 مربع فٹ مالیتی -/TK6300000۔ 2۔ کار مالیتی -/TK500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK50000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 Mohd johidur Rahman گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abubakar Akanda

مسل نمبر 57635 میں محمد یوسف صابر

ولد مولوی احمد دین مرحوم قوم وریا پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف صابر گواہ شد نمبر 1 منظور احمد لقمان ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ساجد ولد منظور احمد

مسل نمبر 57636 میں امتہ الحفیظ

بیوہ حبیب احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری/ملازمہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع نصیر آباد سلطان مالیتی اندازاً -/225000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ملازمہ مل رہے ہیں۔ اور کرایہ مکان مبلغ -/8400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلیمان اختر ولد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مصطفٰے

مسل نمبر 57637 میں عبدالرشید قریشی

ولد قریشی عبدالغنی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 مرلہ واقع دارالرحمت غربی اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 57638 میں محمد شریف

ولد اللہ دتہ قوم ڈوگر پیشہ زمینداری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چھ مرلے زرعی زمین مالیتی اندازاً -/416250 روپے۔ 2۔ چار کنال زرعی زمین مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ چار مرلہ مکان زرعی زمین مالیتی اندازاً -/41600 روپے۔ جائیداد بالا عہدی پور ضلع نارووال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1581 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد محمد بوٹا گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ ولد لعل دین

مسل نمبر 57639 میں عباس احمد ڈوگر

ولد بشیر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی برقبہ ایک کنال مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع بھوڈی ملہیاں مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ ترکہ مکان والدہ مرحوم مالیتی -/251000 روپے کا حصہ ورثاء بیوہ، بیٹی 6 بیٹے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے سالانہ بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عباس احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد سردار خان

مسل نمبر 57640 میں روبینہ عباس

زوجہ عباس احمد ڈوگر قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/39000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ عباس گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد سردار خان صاحب

مسل نمبر 57641 میں ناصر احمد سگو

ولد مشتاق احمد سگو قوم سگو پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر آباد موضع کبیر پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی گیارہ کنال واقع موضع کبیر پور -/825000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد سگو گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور ظفر اللہ

مسل نمبر 57642 میں افضال احمد

ولد محمد علی قوم افغان پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضال احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 صباح الظفر ولد ماجد احمد انور

مسل نمبر 57643 میں سعید احمد چیمہ

ولد چوہدری غلام سرور چیمہ قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 مرلہ مکان واقع رضا آباد دوڑ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی ولد غلام نبی علوی

مسل نمبر 57644 میں مدیحہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ رفیق گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد آرائیں ولد سلطان احمد مرحوم

مسل نمبر 57645 میں عقیل احمد

ولد ناصر احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 57646 میں بشیر احمد اٹھوال

ولد خورشید احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406

مسل نمبر 57647 میں غلام مرتضیٰ

ولد یار محمد قوم چانڈیو پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ یار محمد چانڈیو ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی واقع گوٹھ یار محمد چانڈیو اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 1 یار محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ

مسل نمبر 57648 میں انس خالق

ولد ایم اے خالق مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ پلاٹ واقع I-16/2 اسلام آباد مالیتی -/100000 روپے۔2۔ساڑھے تیرہ مرلہ پلاٹ واقع باغ احمد مالیتی -/50000 روپے۔3۔کار مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/49203 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انس خالق گواہ شد نمبر 1 خلیق احمد ککی ولد محمد نصیب عارف گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد خان وصیت نمبر 35136

مسل نمبر 57649 میں انعم انس

زوجہ انس خالق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/300000 روپے۔2۔طلائی زیور 340 گرام مالیتی -/279000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انعم انس گواہ شد نمبر 1 انس خالق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد خاں وصیت نمبر 35136

مسل نمبر 57650 میں رانا مشہود احمد

ولد رانا مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد طاہر ولد محمد شفیع انور

مسل نمبر 57651 میں رانا ودود احمد

ولد رانا مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا ودود احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد طاہر ولد محمد شفیع انور مرحوم

مسل نمبر 57652 میں رشیدہ بیگم

بیوہ شریف احمد قریشی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/66000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350+2150 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند +از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد طاہر ولد محمد شفیع انور مرحوم گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خان ولد عبدالرشید خان کوثر

مسل نمبر 57653 میں بشارت احمد قریشی

ولد شریف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی اندازاً مالیتی -/6500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خان

مسل نمبر 57654 میں راحیلہ بشارت

زوجہ بشارت احمد قریشی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/192000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحیلہ بشارت گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خان

مسل نمبر 57655 میں شیر محمد

ولد فیض محمد قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک پراچہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ 7 مرلہ مکان واقع محلہ اسلام پورہ نارووال مالیتی -/400000 روپے۔ورثاء 3 بھائی ایک ہمشیرہ ہے)اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیر محمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قمر احمد شہزادہ ولد شیر محمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد مرزا عبدالحمید مرحوم

مسل نمبر 57656 میں امین طاہرہ

زوجہ شیر محمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک پراچہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور سوا چار تولہ مالیتی -/45000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امین طاہرہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قمر احمد شہزادہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 57657 میں کامران احمد
ولد میاں قمر احمد پیشہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ٹریننگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران احمد گواہ شد نمبر 1 میاں قمر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ممتاز احمد ولد میاں قمر احمد

مسل نمبر 57658 میں افشاں کرن
زوجہ خالد اقبال قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشاں کرن گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالعزیز ولد ملک عبدالرحمٰن

مسل نمبر 57659 میں طاہر الرحمٰن
ولد احسان الحق قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حکم دار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ موضع سوہان مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ 4 کنال زرعی زمین واقع جاکے چیمہ مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد ولد چوہدری عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اکمل ولد چوہدری عبدالعزیز

مسل نمبر 57660 میں فرح طاہر
زوجہ طاہر الرحمٰن قوم سروزئی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حکم دار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح طاہر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اکمل

مسل نمبر 57661 میں ندیم اختر
ولد ڈاکٹر اعجاز الحق خان مرحوم پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10673 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم اختر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد امیر خان ولد سردار حیدر خان گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ

مسل نمبر 57662 میں ڈاکٹر صوفیہ ندیم
زوجہ ندیم اختر پیشہ ڈاکٹری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زرعی یونیورسٹی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے 8 ماشہ مالیتی -/74000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 3۔ والدہ کے پلاٹ ساڑھے تین مرلہ واقع دارالصدر جنوبی ربوہ مالیتی -/350000 روپے جس میں دو بھائیوں کا اور میرا حصہ ہے غیر تقسیم شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر صوفیہ ندیم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد امیر خان گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ

خدمت خلق کی ایک اہم تحریک

بیوت الحمد منصوبہ

حضرت خلیفة المسیح الرابع نے بیت بشارت سپین کے افتتاح کے بعد غرباء کے مکان تعمیر کرنے کے ایک اہم منصوبہ کا اعلان فرمایا:۔

"اللہ کے گھر بنانے کے شکرانہ کے طور پر خدا کے غریب بندوں کے گھروں کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے ...... میں اس سکیم کا آج اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے تو میں اپنی طرف سے دس ہزار کی ایک حقیری رقم اس مد میں پیش کرتا ہوں ...... جہاں تک دیگر احمدیوں کا تعلق ہے ...... وہ اپنے لازمی چندے درست کریں ...... اس شرط کے ساتھ یہ تحریک عام ہے۔" (خطبہ جمعہ 29 اکتوبر 1982ء)

فرمایا:۔

"کچھ عرصہ پہلے سپین سے واپسی پر میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے بڑی شدت کے ساتھ یہ تحریک ڈالی کہ خدا کے گھر بنانے کی جو توفیق تمہیں عطا ہوئی ہے اور خصوصیت کے ساتھ سپین میں ...... بشارت بنانے کی جو توفیق ملی ہے اس کے شکر کا بہترین اظہار یہ ہے کہ خدا کے بندوں کے گھر بھی بناؤ اور وہ غریب جو اپنی ساری کوشش کے باوجود بمشکل زندہ ہیں ان کیلئے سر چھپانے کا کم از کم سامان مہیا کرنے کی کوشش کرو چنانچہ اس سلسلہ میں بیوت الحمد منصوبہ کا اعلان کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے اس منصوبے کی طرف بڑی تیزی کے ساتھ توجہ کی اور بعض دوستوں نے قربانی کے بڑے شاندار مظاہرے کئے...... میرے دل میں جن لوگوں کی قدر ہے ان میں خصوصیت کے ساتھ غرباء ہیں ان میں سے بعض ایسے ہیں جن کو خود بھی مکان مہیا نہیں لیکن وہ اس منصوبہ میں حصہ لے رہے ہیں اگر کسی کو سو روپے کی توفیق ہے تو وہ سو روپے پیش کر رہا ہے اگر کسی کے پاس اپنی ضرورت کیلئے بچائی ہوئی کل رقم دو سو روپے تھی تو اس نے وہی پیش کر دی......

(خطاب جلسہ سالانہ 1982ء)

مزید فرمایا:۔

اس سکیم کو میں وسعت دینا چاہتا ہوں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ جلسہ جوبلی تک ہم کم از کم ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکان بنا کر غرباء کو مہیا کر دیں یعنی جماعت کے جو سو سال گزرے ہیں ان کے ہر سال پر صرف ایک لاکھ روپیہ اگر ہم ڈالیں تو ایک کروڑ بن جاتا ہے اور پھر بعد میں انشاء اللہ ایک کروڑ مکانات بھی ہوں گے لیکن فی الحال ایک کروڑ روپے کی تحریک کی جاتی ہے......

(خطبہ جمعہ 11 نومبر 1983ء)

اس تحریک میں حصہ لیں

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں سو کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے گھروں کی تعمیر کیلئے امداد کی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون: 0092-47-6213470

ملکی اخبارات سے

خبریں

عوامی وفلاحی منصوبوں کے نتائج۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پنجاب میں عوامی وفلاحی منصوبوں کے نتائج نظر آنے لگے ہیں۔ لوگ بتاتے ہیں کہ پنجاب حکومت عوامی مفاد کے منصوبے متعارف کرا رہی ہے۔ ایسے پراجیکٹس دوسرے صوبوں میں بھی شروع کر رہے ہیں۔ صدر مملکت سے وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے آرمی گیسٹ ہاؤس لاہور کینٹ میں ملاقات کی اور صوبے کی سیاسی صورتحال، امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔

بھارت سے آزادانہ تجارت نہیں کر سکتے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ سیاسی تنازعات حل کئے بغیر بھارت سے آزادانہ تجارت نہیں کر سکتے۔ پاکستان نے توانائی کے شعبے میں تعاون کو کشمیر سمیت کسی مسئلے سے مشروط نہیں کیا۔ ایٹمی دھماکوں کے بعد پابندیوں سے خودمختاری میں مدد ملی۔ بدقسمتی سے سارک تنظیم بہتر انداز میں کام نہیں کر رہی۔ اسے متحرک کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیراعلیٰ سرحد کا چچا قتل۔ وزیراعلیٰ سرحد اکرم خان درانی کے چچا امیر محمد خان بنوں میں شکار کھیلنے کے بعد گھر واپس جا رہے تھے کہ گھات میں بیٹھے نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی۔ امیر محمد خان موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ گن مین اور ڈرائیور زخمی ہوئے۔ جوابی فائرنگ سے دو حملہ آور بھی زخمی ہو گئے۔

34 ہندو قتل۔ مقبوضہ کشمیر میں 34 ہندوؤں کو قطار میں کھڑا کر کے قتل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈوڈا کے مضافاتی علاقے میں فوج کی وردی میں ملبوس مسلح افراد ایک گاؤں میں داخل ہوئے اور گاؤں کے سربراہ کو حکم دیا کہ وہ علاقے کے تمام لوگوں کو اجلاس کے لئے اکٹھا کریں جونہی لوگ گھروں سے باہر آئے مسلح افراد نے انہیں قطار میں کھڑا کر کے فائرنگ کر دی۔

پٹرول۔ مٹی کا تیل اور ڈیزل مہنگا۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ کو مدنظر رکھتے ہوئے پندرہ روز کے لئے پٹرولیم مصنوعات میں اضافہ کر دیا ہے۔ پٹرول 1.41 روپے مٹی تیل کا 2.36 روپے اور ڈیزل 1.55 روپے لیٹر مہنگا ہوا ہے۔ اس طرح آئندہ پندرہ روز کے لئے پٹرول کی نئی قیمت 57.50 روپے مٹی کی تیل کی قیمت 25.23 روپے اور ڈیزل کی قیمت 38.73 روپے ہوگی۔

محنت کشوں کا عالمی دن۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں محنت کشوں کا عالمی دن یکم مئی کو منایا گیا۔ آزاد کشمیر، وفاقی دارالحکومت اور چاروں صوبوں میں جلسے جلوس اور ریلیوں کا انعقاد کیا گیا۔

ریلوے پل اڑا دیا گیا۔ پاک ایران ریلوے پل کو بموں سے اڑا دیا گیا۔ جس سے 5 فٹ ٹریک تباہ ہوگیا۔

ایران کے خلاف اقدامات۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف سلامتی کونسل سے باہر بھی اقدامات کر سکتے ہیں۔ سلامتی کونسل نے ایران کے خلاف مناسب کارروائی نہ کی تو امریکہ اور اس کے اتحادی انتظار نہیں کریں گے۔

افغانستان میں 35 ہلاک۔ افغانستان میں طالبان کے حملوں اور اتحادی فوجیوں کی کارروائی کے دوران 9۔ امریکی اور 26 طالبان ہلاک ہو گئے۔ پکتیا میں امریکی فوجی قافلے کو نشانہ بنایا گیا۔ 2 گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔

سابق وزراء اعظم کی نواز شریف سے ملاقات۔ پاکستان کے دو سابق نگران وزرائے اعظم غلام مصطفیٰ جتوئی اور بلخ شیر مزاری نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف سے لندن میں ملاقات کی۔ اور دو گھنٹے تک پاکستان کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

ٹیکسوں کی وصولی کا ہدف۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ٹیکسوں کی وصولی کا ہدف بڑھانے کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ سی بی آر کو نئے ٹیکس دہندگان کی تلاش کے لئے مزید شعبوں کو ٹیکس کے دائرے میں لانا ہوگا۔

الیکشن 2008ء میں ہوں گے۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر شیر افگن نیازی نے کہا ہے کہ الیکشن 2008ء میں ہوں گے۔ نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کبھی واپس نہیں آ سکتے۔ شریف فیملی باقاعدہ ڈیل کے تحت ملک سے باہر گئی۔ ڈیل کی کاپی دکھا سکتا ہوں۔ پرویز مشرف سویلین صدر ہیں۔ انہیں پارلیمنٹ نے منتخب کیا۔ ایل ایف او کے تحت وہ دوبارہ صدر بن سکتے ہیں۔

پاک ایران گیس پائپ لائن سمجھوتہ۔ پاکستان اور ایران نے پاک ایران گیس پائپ لائن کے معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت ایران پاک افغان بارڈر سے رحیم یار خان تک گیس فراہم کرے گا اور وہاں سے پاکستان ازخود دوسرے علاقوں میں اس کی ترسیل کرے گا۔

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 3 مئی

طلوع فجر	3:49
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:52

آئے دن بجلی کی بندش کا توڑ
تاج روم کولر والوں کیطرف سے گرمیوں کا ایک اور تحفہ مضبوط اور لائف ٹائم گارنٹی کیساتھ (انورٹر) INVERTOR
300 واٹ اور 500 واٹ میں دستیاب ہیں۔
نیز فریج اور ٹی وی کیلئے سٹیبلائزر بھی دستیاب ہیں
بجلی آئے یا جائے آپ کو خبر نہ ہو
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور اقصیٰ چوک ربوہ
فون دکان: 0476213765 موبائل: 0301-7977210

کار برائے فروخت
کیا (KIA) کلاسک 2004-2005 ماڈل
لیلیک بلیو۔ مکمل طور پر لوڈڈ۔ لاہور نمبر اور جنئین CNG انتہائی شاندار حالت میں برائے فروخت ہے۔
رابطہ: ڈاکٹر مرزا لئیق احمد

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
NASIR ناصر
PH:04524-212434 Fax:213966

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
(رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 2-1 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 8 ظفر وال روڈ سیالکوٹ
فون: 052-540862 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-262223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کان ٹینکی نزد ظہور الٰہی سٹریٹ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945
موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 0691-50612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-542502 موبائل: 0300-9644528
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
موبائل: 0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
ہیڈ آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ
بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-055-3894271
E-mail:mata_e_hameed@yahoo.com
E-mail:mata_e_hameed@hotmail.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

پرانے پیچیدہ ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
TRAINING & TREATMENT
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

FB کے سٹوڈنٹ ڈراپس
ذہنی صلاحیت کو بڑھا کر امتحان میں کامیابی کی ضمانت ہیں
ایف بی ہومیو کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212750

C.P.L 29-FD